



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL OF AMERICA

سوال

(944) ایسا بس جس پر انگریزی لکھی ہو؛

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیسے بس کا کیا حکم ہے جس پر انگریزی میں کچھ لکھا ہوا ہوتا ہے اور ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ کیا لکھا ہے۔ ممکن ہے کوئی غلط بات لکھی ہو؛ اور کیا یہ تشبیہ میں شامل ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، آما بعد!

ضروری ہے کہ پہلے ان انگریزی حروف و کلمات کے معانی و خataق دریافت کیے جائیں۔ ممکن ہے یہ لیسے معانی کے حامل ہوں جو اخلاق و شرافت کے خلاف ہوں۔ تحریر (پرنٹ) کی تحقیق کیے بغیر، خواہ وہ انگریزی میں ہویا کسی اور زبان میں، لیسے بس کا پہنانا جائز نہیں ہے۔ ممکن ہے وہ عبارت اسلامی شرف و وقار کے منافی ہو یا اس میں کفار کی تعظیم ہو جیسے کہ کھلاڑی ہوتے ہیں یا فلسفی ادراکار یا بعض لمجادات کے موجدوغیرہ۔ اگر ان تحریروں میں کفار کی تعظیم ہو تو ان کا پہنانا جائز اور حرام ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ الفاظ کسی نیچ اور غلط معانی والے ہوں تو بھی ان کا پہنانا جائز نہیں۔ الگرض ضروری ہے کہ پہلے ان پرنٹ شدہ الفاظ کے معانی معلوم کیے جائیں۔

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 674

محمد فتویٰ